DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan, Pakistan

دارالافتاء

استفتاء

کیافرماتے ہیں مفتیانِ کرام ان مسائل کے بارے میں:

1-ہمارے علاقہ میں ایک جامع مسجد ہے، اس کی بجلی کا میٹر پہلے تھا، اب کچھ عرصہ سے میٹر خراب ہونے کی وجہ سے بالکل ختم کر کے براہِ راست کھمبے سے بجلی لگادی گئی ہے اور مستقل ایسے چلارہے ہیں اور اس کا بل بھی ادا نہیں کیا جاتا۔

i- کیا یہ چوری کے زمرے میں آتا ہے؟ اس کا گناہ کس پر ہوگا، بجلی لگا کر دینے والے پر اور لگوانے والوں پر گناہ ہوگا؟

ii- ایسی صورت میں اس مسجد میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

iii- اس مسجد میں جمعہ ترک کر کے دوسری مسجد میں ظہر کی نماز پڑھی لی جائے تو کیا ترک جمعہ کا گناہ ہوگا؟

iv- مقتدیوں کو یہ ساری صورتِ حال معلوم ہے کیا ان کو بھی گناہ ہوگا؟

2-دوسرا سوال یہ ہے کہ اس علاقہ میں ایک چھوٹی مسجد ہے، جس میں پنجگانہ نماز اور بچوں کی تعلیم ہوتی ہے، ان کا بھی یہی ارادہ ہے کہ بجلی کا میٹر ختم کر کے براہِ راست کھمبے سے تار لگادی جائے۔ ان کا ایسا کرنا کیسا ہے؟ جبکہ اس مسجد کا امام ایسی بجلی کے جواز کا حوالہ دیتے ہوئے کراچی کے مشہور و معروف مفتی کا نام لیتے ہیں اور اس مفتی صاحب کے تفردات مشہور ہیں آیا یہ صورت ان کے تفردات میں شمار کر کے عمل کرنے کی گنجائش ہے؟

مستفتی: محبوب احمد (بھٹہ واہن)
03035152425

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۶۵/۹
مورخہ ۳۹/۱۲/۱۸
[illegible] صادق آباد ضلع رحیم یار خان

الجواب باسم ملہم الصواب

1-(i) بجلی کی چوری (خواہ مسجد کے لیے ہی ہو) کے لئے میٹر بند کرنا یا میٹر کی رفتار کم کرنا یا اس کے علاوہ ایسی صورت اختیار کرنا جو متعلقہ ادارہ کی طرف سے قانوناً ممنوع ہو، شرعاً ناجائز و حرام اور سخت گناہ ہے کیونکہ حکومت کی جانب سے بجلی وغیرہ کی سہولت فراہم کرنے کے لیے بنائے گئے قوانین کی پاسداری کرنا شرعاً واجب ہے، ان میں کسی بھی طرح خیانت اور دھوکہ ہرگز جائز نہیں۔ اور اس کی وجہ سے انتظامیہ مسجد اور ہر وہ شخص جو اس میں مددگار یا راضی ہوگا، سب گناہگار ہونگے لہذا مذکورہ

مسجد کی انتظامیہ پر لازم ہے کہ فوراً اس سلسلہ کو منقطع کریں اور باقاعدہ قانونی طریقہ پر مسجد کا میٹر بحال کروائیں اور اس کا بل ادا کیا کریں۔

مذکورہ مسجد میں اب تک جتنی بجلی بطورِ چوری استعمال ہوئی ہے اور اس کا بل ادا نہیں کیا گیا۔ اس کی قیمت کے بقدر مسجد کی انتظامیہ پر محتاط اندازہ لگا کر جتنی رقم بنتی ہو، وہ رقم کسی طریقے سے "متعلقہ محکمہ" کے خزانے میں جمع کروانا لازم ہے۔

(ii، iii)... مذکورہ مسجد میں کیا گیا وضو اور نماز اگرچہ درست ہو جائے گی لیکن انتظامیہ مسجد اور جو اس فعل میں معاون ہیں سخت گناہ گار ہونگے، البتہ اس وجہ سے مذکورہ مسجد میں جمعہ کی نماز چھوڑ کر کسی اور مسجد میں ظہر پڑھنا جائز نہیں۔

(iv)... مقتدیوں کو چاہیے کہ مسجد کی انتظامیہ کو حکمت و مصلحت کے ساتھ سمجھا کر انھیں اس ناجائز کام سے روکنے کی کوشش کریں، اُن کے لیے دُعا مانگتے رہیں، پھر بھی اگر وہ باز نہ آئیں تو یہ گناہ گار نہیں ہوں گے۔

2۔ ہر گز جائز نہیں۔

كمافى القرآن الكريم: (سورة النساء آية 29)

ياايها الذين آمنو الا تاكلوا امو الكم بينكم بالباطل...

وفى روح المعانى: (22/3)

والمراد من الاكل سائر التصرفات... والمراد بالباطل مايخالف الشرع كالربا والقمار...

وفى تكملة فتح الملهم بشرح صحيح المسلم: (268/3)

الأول: مبدأ طاعة الأمير، وأنّ المسلم يجب عليه أن يطيع أميره في الأمور المباحة، فإن أمر الأمير بفعل مباح، وجبت مباشرته، وإن نهى عن أمر مباح، حرم ارتكابه، لأنّ الله تعالى قال: "أطيعوا الله وأطيعوا الرسول وأولي الأمر منكم"،

وفى شرح المجلة لسليم رستم باز اللبنانى (62/1/المادة:٩٧)

ليس لاحدٍان ياخذ مال غيره بلاسبب شرعي، وان اخذه ولو على ظن انه ملكه وجب عليه رده عيناًان كان قائماًوالافيضمن قيمته ان كان قيمياً، ومثله ان كان مثلياً؛ لان النسيان ليس عذراًفى حقوق العباد.

وفى الفتاوى الهندية: (109/1)

الصلاة في أرض مغصوبة جائزة ولكن يعاقب بظلمه فما كان بينه وبين الله تعالى يثاب وما كان بينه وبين العباد يعاقب.

وفى بدائع الصنائع: (116/1)

ولو صلى في مثل هذا المسجد جازت صلاته عند عامة العلماء...

Scanned by CamScanner

وفی الهندیة(354/5)

وینبغی ان یکون التعریف اولاً باللطف والرفق لیکون ابلغ فی الموعظة والنصیحة.

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: بندہ احمد حسن عفی عنہ

دار الافتاء صادق آباد

18/ذوالحجہ 1439ھ بمطابق 30/اگست 2018ء

دستخط: حضرت مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

مفتی

١٤٣٩-١٢-١٨

دستخط: مفتی **احسن عزیز** صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

علیم عفی عنہ

١٨/١٢/١٤٣٩ھ

نائب مفتی

دستخط: مفتی **طارق بشیر** صاحب مد ظلہم

الجواب صحیح

طارق بشیر عفی عنہ

١٨-١٢-١٤٣٩ھ

نائب مفتی

دار الافتاء

فتویٰ نمبر 65/9

مورخہ ١٨/١٢/٣٩ھ

- Cell No. 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App 0302-7002111
- E-mail shariambiz@gmail.com

Scanned by CamScanner